HAMARA SAMAJ
روزنامہ ہمارا سماج دہلی
09-12-2023

راج کماری اندرا دیوی دھن راج گیر کی نادر تحریروں پر مشتمل کتاب ''کہکشاں'' کی اشاعت

حیدرآباد، 8/دسمبر (پریس نوٹ) راج کماری اندرا دیوی دھن راج گیر جی کی نادر و تاریخی تحریروں کی اشاعت ''کہکشاں'' کے عنوان سے عمل میں آئی ہے۔ چوں کہ اندرا دیوی صاحبہ کا خاندان ایک اعلیٰ و ادبی خاندان میں شمار ہوتا ہے۔ جس میں بے شمار امرا و ادبا نے جنم لیا۔ اس لیے اس خاندان کے مراسم نظام حیدرآباد کے خاندان اور حیدرآباد کے دیگر امرا و وزرا سے بھی رہا ہے۔ اسی لیے اندرا کی تحریر تاریخی و ثقافتی اہمیت کی حامل ہے۔ انھوں نے ماہنامہ ''سب رس'' حیدرآباد میں 2011 سے 2023 تک ''یادیں'' عنوان سے ایک تاریخی کالم لکھا، جسے بہت مقبولیت و شہرت حاصل ہوئی۔ ''یادیں'' دراصل ایک آئینہ کی حیثیت رکھتی ہے جس میں حیدرآبادی تہذیب و ثقافت اور یہاں کے رسم و رواج نشست و برخاست اور مختلف شخصیات کے علمی و ادبی کارناموں پر مشتمل ہے۔ جو کتابی شکل میں بہ عنوان ''کہکشاں'' شائع ہوئی ہے۔ یہ کتاب رانی صاحبہ کی انھیں یادداشتوں پر مشتمل ایک گل دستہ ہے جس میں دکن اور دھن راج گیر خاندان اور دکن کی تاریخی، علمی و ادبی خدمات، تہذیبی و ثقافتی اقدار کی پاسداری کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ جس کو بڑی عرق ریزی کے ساتھ جمع کیا گیا ہے۔ انھیں یادوں کے ساتھ ایک اور عنوان سے انھوں متواتر مضامین لکھے جو ''ایک فسانہ ایک حقیقت'' کے عنوان سے شائع ہوا۔ یہ دراصل ماہ لقا بائی چندا کی داستان ہے، جو مراٹھی زبان میں تھی، راج کماری صاحبہ نے اسے ترجمہ کر کے اردو میں شائع کیا، جس کو چندا کی زندگی کا ماخذ کہا جاسکتا ہے۔ اس کے علاوہ راج کماری صاحبہ نے مختلف عنوانات سے متعدد مضامین بھی لکھے جس میں ''یادداشتیں'' کے عنوان سے ایک کتاب بھی لکھی، جس کا احاطہ بھی اس کتاب میں کیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں بہت سی نایاب اور تاریخی تصاویر بھی ہیں جنھیں یادگار کے طور پر اس کتاب میں شامل کی گئی ہیں۔ اس طرح یہ کتاب ان کے افکار اور یادداشتوں کا مجموعہ ہے جو کہ مشاہدات اور تجربات پر مبنی حیدرآباد کی تہذیب و ثقافت کی ترجمانی کرتی ہے۔ 2 3 7 صفحات پر مشتمل کتاب کہکشاں دسمبر 2023 میں شائع ہو کر منظر عام پر آئی ہے۔ ''کہکشاں'' کی ترتیب و تدوین کا فریضہ پروفیسر شاہد نوخیز اعظمی، ڈائرکٹر، مرکز مطالعات اردو ثقافت، مانو اور ڈاکٹر عمر خلیق، نگار برائے فارسی و دری زبان، فیس بک، حیدرآباد نے انجام دیا ہے۔

HAMARA SAMAJ
روزنامہ ہمارا سماج دہلی
09-12-2023

ڈیجیٹلائزیشن، نیو میڈیا اور ویڈیو گیم تہذیب پر مانو میں دو روزہ عالمی کانفرنس کا اختتام

حیدرآباد، 8/دسمبر، پریس ریلیز، ہمارا سماج: مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبۂ معاشیات کے زیرِ اہتمام منعقدہ دو روزہ عالمی کانفرنس آج اختتام پذیر ہوئی۔ اس کانفرنس میں آن لائن اور آف لائن متعدد مقالے پیش کئے گئے ان میں ملکی اور غیر ملکی پروفیسر حضرات اور ریسرچ اسکالرس شامل ہے، مانو کے مختلف شعبہ جات کے اساتذہ شامل ہیں۔ غیر ملکی مقالہ نگاروں میں ڈاکٹر لوریناِبی مارٹنز ایلیزیل دے، ڈاکٹر کارلوس ایستیکو نوگیز، ڈاکٹر لوریناِبی مارٹینز ایلی زالدے نے ویڈیو گیم پلیئرس ان میکسیکو کے علاوہ مختلف شعبوں میں تحقیقی کاوشوں میں ڈیجیٹل گیمنگ کے حرکیاتی پہلوؤں پر مقالے پیش کیے۔

نیکولس ایلبر ٹو ٹوریسبو نیلا پاردو، کھوان روڈریگیز اور تیگا، ولسین ہیلی اوتھ، ایڈورڈ لیونارڈو سیرابالین، ڈاکٹر عیالڈو ایکرو، اروا تھ بونیلا، کارلوس روچا، پروفیسر ایلیکو ینڈر سیرون کوریا، کھو اٰن مینول ریس، ایتا لولا ماد غیرہ نے کبھی فیلیشن اور کولمبین تہذیبی وراثت کی ازسرِ نو تشکیل کے ساتھ ساتھ تکنیکی اختراع میں ڈیجیٹل بندشیں اور گیم تہذیب پر تحقیقی اور معلومات افزا مقالے پیش کئے۔ اس کے علاوہ مانو سے پروفیسر مشتاق احمد پٹیل، ڈاکٹر نجمہ بیگم، ڈاکٹر وی ایس سومی، ڈاکٹر محاسنہ انجم انصاری نے مقالے پیش کیے۔ تکنیکی اجلاسوں کی صدارت پروفیسر عبدالمتین، سابق صدر شعبہ سماجیات، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، پروفیسر صدیق محمد محمود، او ایس ڈی II، مانو نے کی۔ پروفیسر شگفتہ شاہین، او ایس ڈی I نے اختتامی اجلاس کی صدارت کی اور اپنے خطاب میں ڈیجیٹلائزیشن اور گیم تہذیب پر مفصل روشنی ڈالی۔ اختتامی اجلاس میں پروفیسر عبدالمتین نے کانفرنس کی کامیابی پر مسرت کا اظہار کیا۔ ڈین آف آرٹس اور سوشل سائنسز پروفیسر فریدہ صدیقی نے شرکاء اور مقالہ نگاران کو مبارکباد پیش کی۔ ڈاکٹر محمد ضیاء الدین نے شکریہ کے فرائض انجام دیئے۔

Pasban, 09-12-2023

راج کماری اندرا دیوی دھن راج گیر کی

نادر تحریروں پر مشتمل کتاب "کہکشاں" کی اشاعت

حیدرآباد، ۸ دسمبر (پریس نوٹ) راج کماری اندرا دیوی دھن راج گیر جی کی ... [illegible]

Sada e Hussaini, 09-12-2023

ڈیجیٹلائزیشن، نیومیڈیا اور ویڈیو گیم تہذیب پر مانو میں دوروزہ عالمی کانفرنس کا اختتام

حیدرآباد، 8/دسمبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبۂ معاشیات کے زیرِ اہتمام منعقدہ دوروزہ عالمی کانفرنس آج اختتام پذیر ہوئی۔ اس کانفرنس میں آن لائن اور آف لائن متعدد مقالے پیش کیے گئے ان میں ملکی اور غیر ملکی پروفیسر حضرات اور ریسرچ اسکالرس شامل ہے، مانو کے مختلف شعبہ جات کے اساتذہ شامل ہیں۔ غیر ملکی مقالہ نگاروں میں ڈاکٹر لورینا بی مارٹنز ایلیزیل دے، ڈاکٹر کارلوس ایسٹینگونوگیز، ڈاکٹر لورینا بی مارٹنیز ایلی زالدے نے ویڈیو گیم پلیئرس ان میکسیکو کے علاوہ مختلف شعبوں میں تحقیقی کاوشوں میں ڈیجیٹل گیمنگ کے حرکیاتی پہلوؤں پر مقالے پیش کیے۔ نیکولس ایلبر ٹوٹوریسو نیلا پاردو، کھوان روڈریگیز اور تیگا، ولمین ہیلی اوتھ، ایڈورڈ لیونارڈو سیرا بالین، ڈاکٹر نیبالڈوا یکرو، ارواتھ بونیلا، کارلوس روچا، پروفیسر ایلیکز ینڈر سیرون کوریا، کھوآن مینول ریس، ایتالولا ماو غیرہ نے گیمی فیکیشن اور کولمبین تہذیبی وراثت کی از سرِ نو تشکیل کے ساتھ ساتھ تکنیکی اختراع میں ڈیجیٹل بندشیں اور گیم تہذیب پر تحقیقی اور معلومات افزا مقالے پیش کیے۔ اس کے علاوہ مانو سے پروفیسر مشتاق احمد پٹیل، ڈاکٹر نجمہ بیگم، ڈاکٹر وی ایس سومی، ڈاکٹر محاسنہ انجم انصاری نے مقالے پیش کیے۔ تکنیکی اجلاسوں کی صدارت پروفیسر عبدالمتین، سابق صدر شعبہ سماجیات، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، پروفیسر صدیق محمد محمود، اوایس ڈی II، مانو نے کی۔ پروفیسر شگفتہ شاہین، اوایس ڈی I نے اختتامی اجلاس کی صدارت کی اور اپنے خطاب میں ڈیجیٹلائزیشن اور گیم تہذیب پر مفصل روشنی ڈالی۔ اختتامی اجلاس میں پروفیسر عبدالمتین نے کانفرنس کی کامیابی پر مسرت کا اظہار کیا۔ ڈین آف آرٹس اور سوشل سائنسز پروفیسر فریدہ صدیقی نے شرکاء اور مقالہ نگاران کو مبارکباد پیش کی۔ ڈاکٹر محمد ضیاء الدین نے شکریہ کے فرائض انجام دیئے۔

روزنامہ سیاسی تقدیر DAILY SIYASI TAQDEER DELHI 09-12-2023

راج کماری اندرا دیوی دھن راج گیر کی نادر تحریروں پر مشتمل کتاب "کہکشاں" کی اشاعت

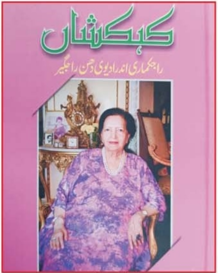

حیدرآباد، 8 دسمبر (پریس ریلیز) راج کماری اندرا دیوی دھن راج گیر جی کی نادر و تاریخی تحریروں کی اشاعت "کہکشاں" کے عنوان سے عمل میں آئی ہے۔ چوں کہ اندرا دیوی صاحبہ کا خاندان ایک اعلیٰ و ادبی خاندان میں شمار ہوتا ہے۔ جس میں بے شمار امرا و ادبا نے جنم لیا۔ اس لے ے اس خاندان کے مراسم نظام حیدرآباد کے خاندان اور حیدرآباد کے دیگر امرا و وزرا سے بھی رہا ہے۔ اسی لے ے اندرا کی تحریر تاریخی و ثقافتی اہمیت کی حامل ہے۔ انھوں نے ماہنامہ "سب رس" حیدرآباد میں 2011 سے 2023 تک "یادیں" عنوان سے ایک تاریخی کالم لکھا، جسے بہت مقبولیت و شہرت حاصل ہوئی۔ "یادیں" دراصل ایک آئینہ کی حیثیت رکھتی ہے جس میں حیدرآبادی تہذیب وثقافت اور یہاں کے رسم و رواج نشست و برخاست اور مختلف شخصیات کے علمی و ادبی کارناموں پر مشتمل ہے۔ جو کتابی شکل میں بہ عنوان "کہکشاں" شائع ہوئی ہے۔ یہ کتاب رانی صاحبہ کی انھیں یاداشتوں پر مشتمل ایک گل دستہ ہے جس میں دکن اور دھن راج گیر خاندان اور دکن کی تاریخی، علمی و ادبی خدمات، تہذیبی وثقافتی اقدار کی پاسداری کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ جس کو بڑی عرق ریزی کے ساتھ جمع کیا گیا ہے۔ انھیں یادوں کے ساتھ ایک اور عنوان سے انھوں متواتر مضامین لکھے جو "ایک فسانہ ایک حقیقت" کے عنوان سے شائع ہوا۔ یہ دراصل ماہ لقا بائی چندا کی داستان ہے، جو مراٹھی زبان میں تھی، راج کماری صاحبہ نے اسے ترجمہ کر کے اردو میں شائع کیا، جس کو چندا کی زندگی کا ماخذ کہا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ راج کماری صاحبہ نے مختلف عنوانات سے متعدد مضامین بھی لکھے جس میں "یادداشتیں" کے عنوان سے ایک کتاب بھی لکھی، جس کا احاطہ بھی اس کتاب میں کیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں بہت سی نایاب اور تاریخی تصاویر بھی ہیں جنھیں یادگار کے طور پر اس کتاب میں شامل کی گئی ہے ں۔ اس طرح یہ کتاب ان کے افکار اور یادداشتوں کا مجموعہ ہے جو کہ مشاہدات اور تجربات پر مبنی حیدرآباد کی تہذیب وثقافت کی ترجمانی کرتی ہے۔ 732 صفحات پر مشتمل کتاب کہکشاں دسمبر 2023 میں شائع ہو کر منظر عام پر آئی ہے۔ "کہکشاں" کی ترتیب و تدوین کا فریضہ پروفیسر شاہد نوخیز اعظمی، ڈائرکٹر، مرکز مطالعاتِ اردو وثقافت، مانو اور ڈاکٹر عمر خلیق، نگار برائے فارسی و دری زبان، فیس بک، حیدرآباد نے انجام دیا ہے۔

روزنامہ سیاسی تقدیر
DAILY SIYASI TAQDEER DELHI
09-12-2023

ڈیجیٹلائزیشن، نیومیڈیا اور ویڈیو گیم تہذیب پر مانو میں دوروزہ عالمی کانفرنس کا اختتام

حیدرآباد، 8 دسمبر (پریس ریلیز) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبہ معاشیات کے زیرِ اہتمام منعقدہ دوروزہ عالمی کانفرنس آج اختتام پذیر ہوئی۔ اس کانفرنس میں آن لائن اور آف لائن متعدد مقالے پیش کئے گئے ان میں ملکی اور غیر ملکی پروفیسر حضرات اور ریسرچ اسکالرس شامل ہے، مانو کے مختلف شعبہ جات کے اساتذہ شامل ہیں۔ غیر ملکی مقالہ نگاروں میں ڈاکٹر لورینا بی مارٹنز ایلیزیل دے، ڈاکٹر کارلوس ایسٹینگونو گیز، ڈاکٹر لورینا بی مارٹنیز ایلی زالدے نے ویڈیو گیم پلیئرس ان میکسیکو کے علاوہ مختلف شعبوں میں تحقیقی کاوشوں میں ڈیجیٹل گیمنگ کے حرکیاتی پہلوؤں پر مقالے پیش کیے۔ نیکولس ایلبرٹو ٹوریسبونیلا پاردو، کھوان روڈریگیز اور تیگا، ولمین ہیلی اوتھ، ایڈورڈ لیونارڈو سیرابالین، ڈاکٹر نیبالڈو ایکرو، ارواتھ بونیلا، کارلوس روچا، پروفیسر ایلیکز ینڈر سیرون کوریا، کھو آن مینول ریس، ایتالو لاما وغیرہ نے گیمی فیکیشن اور کولمبین تہذیبی وراثت کی از سرِ نو تشکیل کے ساتھ ساتھ تکنیکی اختراع میں ڈیجیٹل بندشیں اور گیم تہذیب پر تحقیقی اور معلومات افزا مقالے پیش کئے۔ اس کے علاوہ مانو سے پروفیسر مشتاق احمد پٹیل، ڈاکٹر نجمہ بیگم، ڈاکٹر وی ایس سومی، ڈاکٹر محاسنہ انجم انصاری نے مقالے پیش کیے تکنیکی اجلاسوں کی صدارت پروفیسر عبدالمتین، سابق صدر شعبہ سماجیات، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، پروفیسر صدیق محمد محمود، او ایس ڈی II، مانو نے کی۔ پروفیسر شگفتہ شاہین، او ایس ڈی I نے اختتامی اجلاس کی صدارت کی اور اپنے خطاب میں ڈیجیٹلائزیشن اور گیم تہذیب پر مفصل روشنی ڈالی۔ اختتامی اجلاس میں پروفیسر عبدالمتین نے کانفرنس کی کامیابی پر مسرت کا اظہار کیا۔ ڈین آف آرٹس اور سوشل سائنسز پروفیسر فریدہ صدیقی نے شرکاء اور مقالہ نگاران کو مبارکباد پیش کی۔ ڈاکٹر محمد ضیاء الدین نے شکریہ کے فرائض انجام دیئے۔

Urdu Action 09-12-2023

راج کماری اندرا دیوی دھن راج گیر کی نادر تحریروں پر مشتمل کتاب ''کہکشاں'' کی اشاعت

حیدرآباد، 8/دسمبر (پریس نوٹ) راج کماری اندرا دیوی دھن راج گیر جی کی نادر و تاریخی تحریروں کی اشاعت ''کہکشاں'' کے عنوان سے عمل میں آئی ہے۔ چوں کہ اندرا دیوی صاحبہ کا خاندان ایک اعلیٰ و ادبی خاندان میں شمار ہوتا ہے۔ جس میں بے شمار امرا و ادبا نے جنم لیا۔ اس لیے اس خاندان کے مراسم نظام حیدرآباد کے خاندان اور حیدرآباد کے دیگر امرا و وزرا سے بھی رہا ہے۔ اسی لیے اندرا کی تحریر تاریخی و ثقافتی اہمیت کی حامل ہے۔ انھوں نے ماہنامہ ''سب رس'' حیدرآباد میں 2011 سے 2023 تک ''یادیں'' عنوان سے ایک تاریخی کالم لکھا، جسے بہت مقبولیت و شہرت حاصل ہوئی۔ ''یادیں'' دراصل ایک آئینہ کی حیثیت رکھتی ہے جس میں حیدرآبادی تہذیب و ثقافت اور یہاں کے رسم و رواج نشست و برخاست اور مختلف شخصیات کے علمی و ادبی کارناموں پر مشتمل ہے۔ جو کتابی شکل میں یہ عنوان ''کہکشاں'' شائع ہوئی ہے۔ یہ کتاب رانی صاحبہ کی انھیں یادداشتوں پر مشتمل ایک گلدستہ ہے جس میں دکن اور دھن راج گیر خاندان اور دکن کی تاریخی، علمی و ادبی خدمات، تہذیبی و ثقافتی اقدار کی پاسداری کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ جس کو بڑی عرق ریزی کے ساتھ جمع کیا گیا ہے۔ انھیں یادوں کے ساتھ ایک اور عنوان سے انھوں متواتر مضامین لکھے جو'' ایک فسانہ ایک حقیقت'' کے عنوان سے شائع ہوا۔ یہ دراصل ماہ لقا بائی چندا کی داستان ہے، جو مراٹھی زبان میں تھی، راج کماری صاحبہ نے اسے ترجمہ کر کے اردو میں شائع کیا، جس کو چندا کی زندگی کا ماخذ کہا جاسکتا ہے۔ اس کے علاوہ راج کماری صاحبہ نے مختلف عنوانات سے متعدد مضامین بھی لکھے جس میں ''یادداشتیں'' کے عنوان سے ایک کتاب بھی لکھی، جس کا احاطہ بھی اس کتاب میں کیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں بہت سی نایاب اور تاریخی تصاویر بھی ہیں جنھیں یادگار کے طور پر اس کتاب میں شامل کی گئی ہیں۔

اس طرح یہ کتاب ان کے افکار اور یادداشتوں کا مجموعہ ہے جو کہ مشاہدات اور تجربات پر مبنی حیدرآباد کی تہذیب و ثقافت کی ترجمانی کرتی ہے۔ 732 صفحات پر مشتمل کتاب کہکشاں دسمبر 2023 میں شائع ہوکر منظر عام پر آئی ہے۔ ''کہکشاں'' کی ترتیب و تدوین کا فریضہ پروفیسر شاہد نوخیز اعظمی، ڈائرکٹر، مرکز مطالعات اردو ثقافت، مانو اور ڈاکٹر عمر خلیق، نگار برائے فارسی و دری زبان، فیس بک، حیدرآباد نے انجام دیا ہے۔

Urdu Action, 09-12-2023

ڈیجیٹلائزیشن، نیومیڈیا اور ویڈیو گیم تہذیب پر مانو میں دوروزہ عالمی کانفرنس کا اختتام

حیدرآباد، 8/ دسمبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبہ معاشیات کے زیر اہتمام منعقدہ دو روزہ عالمی کانفرنس آج اختتام پذیر ہوئی۔ اس کانفرنس میں آن لائن اور آف لائن متعدد مقالے پیش کیے گئے ان میں ملکی اور غیر ملکی پروفیسر حضرات اور ریسرچ اسکالرس شامل ہے۔ مانو کے مختلف شعبہ جات کے اساتذہ شامل ہیں۔ غیر ملکی مقالہ نگاروں میں ڈاکٹر اورینا بی مارٹیز الیزیل دے، ڈاکٹر کارلوس اسٹنگوتوگیز، ڈاکٹر اورینابی مارٹیزالی زالدے نے ویڈیو گیم پلیئرس ان میکسیکو کے علاوہ مختلف شعبوں میں تحقیقی کاوشوں میں ڈیجیٹل گیمنگ کے حرکیاتی پہلوؤں پر مقالے پیش کیے۔ نکولس ایلر ٹو ٹوریسو نیلا پاردو کھوان روڈریگیز اور ریگا، ولمین نیلی اوتھ، ایڈورڈ لیوناروڈو سیرابالین، ڈاکٹر ہیالڈو ایکرو، اروانتھ بونیلا، کارلوس روچا، پروفیسر الیکزینڈر سیرون کوریا، کھوان مینول ریس، ایتالو لاما وغیرہ نے ڈیجیٹیلیشن اور کوکنین تہذیبی وراثت کی ازسرنو تشکیل کے ساتھ ساتھ تخلیقی اختراع میں ڈیجیٹل بندشیں اور گیم تہذیب پر تحقیقی اور معلومات افزا مقالے پیش کیے۔ اس کے علاوہ مانو سے پروفیسر مشتاق احمد پٹیل، ڈاکٹر نجمہ بیگم، ڈاکٹر وی ایس سوی، ڈاکٹر محاسن انجم انصاری نے مقالے پیش کیے۔

تکنیکی اجلاسوں کی صدارت پروفیسر عبدالمتین، سابق صدر شعبہ سماجیات، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، پروفیسر صدیق محمد محمود، او ایس ڈی II، مانو نے کی۔ پروفیسر شگفتہ شاہین، او ایس ڈی I نے اختتامی اجلاس کی صدارت کی اور اپنے خطاب میں ڈیجیٹلائزیشن اور گیم تہذیب پر مفصل روشنی ڈالی۔ اختتامی اجلاس میں پروفیسر عبدالمتین نے کانفرنس کی کامیابی پر مسرت کا اظہار کیا۔

رہنمائے دکن

9 DEC 2023

ڈیجیٹلائزیشن، نیومیڈیا اورویڈیوگیم تہذیب پر مانو میں دوروزہ عالمی کانفرنس کا اختتام

حیدرآباد، 8 دسمبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبہ معاشیات کے زیر اہتمام منعقدہ دوروزہ عالمی کانفرنس آج اختتام پذیر ہوئی۔ اس کانفرنس میں آن لائن اور آف لائن متعدد مقالے پیش کیے گئے ان میں ملکی اور غیر ملکی پروفیسر حضرات اور ریسرچ اسکالرس شامل ہے، مانو کے مختلف شعبہ جات کے اساتذہ شامل ہیں۔ غیر ملکی مقالہ نگاروں میں ڈاکٹر لوریناںی مارٹنز ایلیزیل دے، ڈاکٹر کارلوس ایسٹیکونوگیز، ڈاکٹر لوریناںی مارٹنیز ایلی زالدے نے ویڈیو گیم پلیئرس ان میکسیکو کے علاوہ مختلف شعبوں میں تحقیقی کاوشوں میں ڈیجیٹل گیمنگ کے حرکیاتی پہلوؤں پر مقالے پیش کیے۔ نیکولس ایلبرٹو توریسیو نیلا پاردو، کھوان روڈریگیز اورتیگا، ولیمن ہیلی اوتھ، ایڈورڈ لیونارڈو سیرابالین، ڈاکٹر نیالڈو ایکرو، ارواتھ بونیلا، کارلوس روچا، پروفیسر الیکزینڈر سیرون کوریا، کھوآن مینول ریس، ایتالولا ماو غیرہ نے گیمی فیکیشن اور کومبین تہذیبی وراثت کی ازسرنو تشکیل کے ساتھ ساتھ تکنیکی اختراع میں ڈیجیٹل بندشیں اور گیم تہذیب پر تحقیقی اور معلومات افزا مقالے پیش کیے۔ اس کے علاوہ مانو سے پروفیسر مشتاق احمد پٹیل، ڈاکٹر نجمہ بیگم، ڈاکٹر وی ایس سوی، ڈاکٹر محاسنہ انجم انصاری نے مقالے پیش کیے۔ تکنیکی اجلاسوں کی صدارت پروفیسر عبدالمتین، سابق صدر شعبہ سماجیات، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، پروفیسر صدیق محمد محمود، اوایس ڈی II، مانو نے کی۔ پروفیسر شگفتہ شاہین، اوایس ڈی I نے اختتامی اجلاس کی صدارت کی اور اپنے خطاب میں ڈیجیٹلائزیشن اور گیم تہذیب پر مفصل روشنی ڈالی۔ اختتامی اجلاس میں پروفیسر عبدالمتین نے کانفرنس کی کامیابی پر مسرت کا اظہار کیا۔ ڈین آف آرٹس اور سوشل سائنسز پروفیسر فریدہ صدیقی نے شرکاء اور مقالہ نگاران کو مبارکباد پیش کی۔ ڈاکٹر محمد ضیاء الدین نے شکریہ کے فرائض انجام دیے۔ RD

اعتماد

ڈیجیٹلائزیشن، نیومیڈیا اورویڈیوگیم تہذیب پر مانو میں عالمی کانفرنس کا اختتام

حیدرآباد، 8 دسمبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبہ معاشیات کے زیر اہتمام منعقدہ دوروزہ عالمی کانفرنس آج اختتام پذیر ہوئی۔ اس کانفرنس میں آن لائن اور آف لائن متعدد مقالے پیش کیے گئے ان میں ملکی اور غیر ملکی پروفیسر حضرات اور ریسرچ اسکالرس شامل ہے، مانو کے مختلف شعبہ جات کے اساتذہ شامل ہیں۔ غیر ملکی مقالہ نگاروں میں ڈاکٹر لوریناںی مارٹنز ایلیزیل دے، ڈاکٹر کارلوس ایسٹیکونوگیز، ڈاکٹر لوریناںی مارٹنیز ایلی زالدے نے ویڈیو گیم پلیئرس ان میکسیکو کے علاوہ مختلف شعبوں میں تحقیقی کاوشوں میں ڈیجیٹل گیمنگ کے حرکیاتی پہلوؤں پر مقالے پیش کیے۔ نیکولس ایلبرٹو توریسیو نیلا پاردو، کھوان روڈریگیز اورتیگا، ولیمن ہیلی اوتھ، ایڈورڈ لیونارڈو سیرابالین، ڈاکٹر نیالڈو ایکرو، ارواتھ بونیلا، کارلوس روچا، پروفیسر الیکزینڈر سیرون کوریا، کھوآن مینول ریس، ایتالولا ماو غیرہ نے گیمی فیکیشن اور کومبین تہذیبی وراثت کی ازسرنو تشکیل کے ساتھ ساتھ تکنیکی اختراع میں ڈیجیٹل بندشیں اور گیم تہذیب پر تحقیقی اور معلومات افزا مقالے پیش کیے۔ اس کے علاوہ مانو سے پروفیسر مشتاق احمد پٹیل، ڈاکٹر نجمہ بیگم، ڈاکٹر وی ایس سوی، ڈاکٹر محاسنہ انجم انصاری نے مقالے پیش کیے۔ تکنیکی اجلاسوں کی صدارت پروفیسر عبدالمتین، سابق صدر شعبہ

سماجیات، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، پروفیسر صدیق محمد محمود، اوایس ڈی II، مانو نے کی۔ پروفیسر شگفتہ شاہین، او ایس ڈی I نے اختتامی اجلاس کی صدارت کی اور اپنے خطاب میں ڈیجیٹلائزیشن اور گیم تہذیب پر مفصل روشنی ڈالی۔ اختتامی اجلاس میں پروفیسر عبدالمتین نے کانفرنس کی کامیابی پر مسرت کا اظہار کیا۔ ڈین آف آرٹس اور سوشل سائنسز پروفیسر فریدہ صدیقی نے شرکاء اور مقالہ نگاران کو مبارکباد پیش کی۔ ڈاکٹر محمد ضیاء الدین نے شکریہ کے فرائض انجام دیے۔

CS Scanned with CamScanner

Aadab Talangana — 9 DEC 2023 — راشٹریہ سہارا

ڈیجیٹلائزیشن، نیومیڈیا اور ویڈیو گیم تہذیب پر مانو میں دوروزہ عالمی کانفرنس کا اختتام

حیدرآباد، 8/دسمبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبۂ معاشیات کے زیر اہتمام منعقدہ دوروزہ عالمی کانفرنس آج اختتام پذیر ہوئی۔ اس کانفرنس میں آن لائن اور آف لائن متعدد مقالے پیش کیے گئے ان میں ملکی اور غیر ملکی پروفیسر حضرات اور ریسرچ اسکالرس شامل ہے، مانو کے مختلف شعبہ جات کے اساتذہ شامل ہیں۔ غیر ملکی مقالہ نگاروں میں ڈاکٹر لورینابی مارٹنزا ایلیزیل دے، ڈاکٹر کارلوس ایسٹینگونوگیز، ڈاکٹر لورینابی مارٹنیز ایلی زالدے نے ویڈیو گیم پلیئرس ان میکسیکو کے علاوہ مختلف شعبوں میں تحقیقی کاوشوں میں ڈیجیٹل گیمنگ کے حرکیاتی پہلوؤں پر مقالے پیش کیے۔ نیکولس ایلبر ٹوٹوریسیو نیلا پاردو، کھوان روڈریگیز اور تیگا، ولیمن ہیلی اوتھ، ایڈورڈ لیونارڈو سیرا ابالین، ڈاکٹر غیاالڈو ایکرو، ارواتھ یونیلا، کارلوس روچا، پروفیسر ایلیکزینڈر سیرون کوریا، کھوان میتول ریس، ایتالولاما وغیرہ نے گیمی فیکیشن اور کولمبین تہذیبی وراثت کی ازسرِ نو تشکیل کے ساتھ ساتھ تکنیکی اختراع میں ڈیجیٹل بندشیں اور گیم تہذیب پر تحقیقی اور معلومات افزا مقالے پیش کیے۔ اس کے علاوہ مانو سے پروفیسر مشتاق احمد پٹیل، ڈاکٹر نجمہ بیگم، ڈاکٹر وی ایس سوی، ڈاکٹر محاسنہ انجم انصاری نے مقالے پیش کیے۔ تکنیکی اجلاسوں کی صدارت پروفیسر عبدالتین، سابق صدر شعبہ سماجیات، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، پروفیسر صدیق محمد محمود، اوایس ڈی II، مانو نے کی۔ پروفیسر شگفتہ شاہین، اوایس ڈی I نے اختتامی اجلاس کی صدارت کی اور اپنے خطاب میں ڈیجیٹلائزیشن اور گیم تہذیب پر مفصل روشنی ڈالی۔ اختتامی اجلاس میں پروفیسر عبدالتین نے کانفرنس کی کامیابی پر مسرت کا اظہار کیا۔ ڈین آف آرٹس اور سوشل سائنسز پروفیسر فریدہ صدیقی نے شرکاء اور مقالہ نگاران کو مبارکباد پیش کی۔ ڈاکٹر محمد ضیاء الدین نے شکریہ کے فرائض انجام دیے۔

AT

ڈیجیٹلائزیشن، نیومیڈیا اور ویڈیو گیم تہذیب پر اردو یونیورسٹی میں دوروزہ عالمی کانفرنس کا اختتام

حیدرآباد، 8/دسمبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبۂ معاشیات کے زیرِ اہتمام منعقدہ دوروزہ عالمی کانفرنس آج اختتام پذیر ہوئی۔ اس کانفرنس میں آن لائن اور آف لائن متعدد مقالے پیش کیے گئے ان میں ملکی اور غیر ملکی پروفیسر حضرات اور ریسرچ اسکالرس شامل ہے، مانو کے مختلف شعبہ جات کے اساتذہ شامل ہیں۔ غیر ملکی مقالہ نگاروں میں ڈاکٹر لورینابی مارٹنزا ایلیزیل دے، ڈاکٹر کارلوس ایسٹینگونوگیز، ڈاکٹر لورینابی مارٹنیز ایلی زالدے نے ویڈیو گیم پلیئرس ان میکسیکو کے علاوہ مختلف شعبوں میں تحقیقی کاوشوں میں ڈیجیٹل گیمنگ کے حرکیاتی پہلوؤں پر مقالے پیش کیے۔ نیکولس ایلبر ٹوٹوریسیو نیلا پاردو، کھوان روڈریگیز اور تیگا، ولیمن ہیلی اوتھ، ایڈورڈ لیونارڈو سیرا ابالین، ڈاکٹر غیاالڈو ایکرو، ارواتھ یونیلا، کارلوس روچا، پروفیسر ایلیکزینڈر سیرون کوریا، کھوان میتول ریس، ایتالولاما وغیرہ نے گیمی فیکیشن اور کولمبین تہذیبی وراثت کی ازسرِ نو تشکیل کیساتھ ساتھ تکنیکی اختراع میں ڈیجیٹل بندشیں اور گیم تہذیب پر تحقیقی اور معلومات افزا مقالے پیش کیے۔ اسکے علاوہ مانو سے پروفیسر مشتاق احمد پٹیل، ڈاکٹر نجمہ بیگم، ڈاکٹر وی ایس سوی، ڈاکٹر محاسنہ انجم انصاری نے مقالے پیش کیے۔ تکنیکی اجلاسوں کی صدارت پروفیسر عبدالتین، سابق صدر شعبہ سماجیات، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، پروفیسر صدیق محمد محمود، اوایس ڈی II، مانو نے کی۔ پروفیسر شگفتہ شاہین، اوایس ڈی I نے اختتامی اجلاس کی صدارت کی اور اپنے خطاب میں ڈیجیٹلائزیشن اور گیم تہذیب پر مفصل روشنی ڈالی۔ اختتامی اجلاس میں پروفیسر عبدالتین نے کانفرنس کی کامیابی پر مسرت کا اظہار کیا۔ ڈاکٹر محمد ضیاء الدین نے شکریہ کے فرائض انجام دیے۔

RS

Scanned with CamScanner